## سوال

سے دور (209) سفر

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اولیاء اللہ اور بزرگاندین کی قبروں کی زیارت کی غرض سے دور دراز کا سفر کر کے جانا شرعا جائز ہے یا نہیں؟ اور کس نیت سے زیارت قبور کرنی چاہیے۔ ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قبروں کی زیارت کی وجہ سے تو خود الفاظ نبویہ ﷺ میں موجود ہے تزہد فی الدنیا یعنی ''وہ دنیا سے بے رغبتی کرتی ہیں۔'' پس اس نیت سے نہ تو دور دراز سفر کی حاجت ہے۔ جہاں کوئی گری گرائی قبر ہو وہ اس مطلب کے لئے زیادہ مفید ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر سفر کر کے جانا میرے ناقص علم میں ثابت نہیں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 387

محدث فتویٰ